سوال

(222) مسافر کا مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھنا، نیز دوڑ کر جماعت میں شامل ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اگر مسافر مقیم امام کے ساتھ آخری دو رکعتیں پالے تو کیا قصر کی نیت کی وجہ سے، وہ امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لیے مقیم امام کی اقتدا میں نماز قصر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم کا یہی تقاضا ہے:

«مَا اَدرَكتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُم فَاَتِمُّوا» صحیح البخاري، الاذان، باب لا یسعی الی الصلاة... الخ، ح: ٦٣٦ و صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب اتیان الصلاة بوقار، ح: ٦٠٢)

''لہذا نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے مکمل کر لو۔''

چنانچہ مسافر جب مقیم امام کے ساتھ آخری دو رکعتیں پائے تو اس کے لیے واجب ہے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد دو رکعتیں اور پڑھے اور اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ دو رکعتوں پر اکتفا کر کے امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 265

محدث فتویٰ